توصیفِ رسولؐ

سیّد ظہیر حسین شاہ

3755

Marfat.com

توصیفِ رسُولؐ

سیّد ظہیر حُسین شاہ

نگوِ تاز پبلشرز
8/C دربار مارکیٹ اردو بازار لاہور

Marfat.com

86993

جملہ حقوق محفوظ

~~69993~~

نام کتاب ——— توصیف رسول ﷺ

شاعر ——— سید ظہیر حسین شاہ

قیمت ——— 25 روپے

زیر اہتمام

سید نذیر حسین شاہ

اختر علی

ٹائٹل ڈیزائن ——— تنویر حسین

کمپوزنگ ——— اعجاز سلیم

تگ و تاز پبلشرز

8/C دربار مارکیٹ لاہور

فون: 0320- 4843097

Marfat.com

انتساب

میری پیاری ماں

اور

اور میرے چاہنے والوں کے نام

Marfat.com

ہمیں جو نام بھی اچھا پارسا لگتا ہے
ہم اسے نام رسول سے جوڑ دیتے ہیں

☆☆☆

ہم سید بہتر ۷۲ بھی ہوں تو گلہ نہیں کرتے
ہم لاکھ یزیدیوں کی طاقت توڑ دیتے ہیں

☆☆☆

میری رگوں میں دوڑتا ہے ان ہی کا لہو
جو ڈوبے سورج اشاروں سے موڑ دیتے ہیں

Marfat.com

عرض حال

اللہ عزوجل کے بابرکت نام سے جو تمام حمد کے لائق ہے اور ان گنت درود و سلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام۔عزیزان من! آج سے کچھ عرصہ قبل میں نے حضرت میاں عبدالرزاق شیخ مدنی، دامن برکاتہ العالیہ کے ہاتھ پر بیعت حاصل کرنے کا شرف حاصل کیا۔آپ کے سینۂ فیضان سے پھوٹتی ہوئی نور کی شعاعوں سے ضیاء حاصل کی۔ پھر قرآن کی ضیا حاصل کرنے کیلئے حافظ علامہ محمد عبدالجبار صاحب سے ضیاء القرآن پڑھا۔

حافظ علامہ خان محمد قادری صاحب کے پرلذت عشق مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر مبنی بیانات کے سبب دل میں آتش عشق مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئی۔گزشتہ برس ۲۰۰۰ء جب اعتکاف کی غرض سے معتکف ہوا۔تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان کرم سے چند نعتوں کا دل پہ ظہور ہوا۔جنہیں کاغذ پر زیب قرطاس کر کے ایک مجموعہ کی شکل دے دی۔

ان تمام مراحل کے دوران بہت سارے نام و کردار ایسے ہیں۔جنہوں نے میری خصوصی مدد کی۔حوصلہ بڑھایا۔ان ہی ناموں اور کرداروں میں سے خصوصی طور پر میرے والدین کی شفقت بڑے بھائی سید بشیر حسین سید نذیر حسین قابل ذکر ہیں۔مجھے ہمیشہ ان پر ناز رہے گا۔مزید براں علی
رضا، مقصود علی۔ملک محمد آصف اعوان ملک محمد سہیل صابر اعوان۔سید منیر حسین قادری۔حکیم صوفی سید ابوالحسن قادری بھی خصوصی تعاون کیا۔

اللہ تعالیٰ مجھے نعت گوئی کا ہنر ار روح القدس سے نصرف فرمائیں۔

(آمین)

سید ظہیر حسین شاہ قادری گوہر

Marfat.com

عرض ناشر

مدحت مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم جہاں روح کی بالیدگی کا سبب ہے وہاں سننے۔ پڑھنے، لکھنے والوں سب کیلئے یمن و برکت اور خالی جھولیاں بھرنے کا باعث ہوتی ہے۔ ''سید ظہیر'' کا شمار ان خوش قسمت عشاق میں ہوتا ہے جو خاک طیبہ کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنانے کیلئے در مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر سراپا سپاس و تشکر کھڑا ہے۔

سوز و محبت میں ڈوبا ہوا یہ ارمغان عقیدت عاشقان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جذبات کا آئینہ دار و ترجمان ہے۔

اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح و توصیف کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت بخشے۔

(آمین)

بجاہ طٰہٰ و یٰسین صلی اللہ علیہ وسلم

رضا حسین

تگ و تاز پبلشرز لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جوانی میں عموماً افکار پریشان، خیالات منتشر اور مثبت سوچیں منجمد ہوتی ہیں اس پر غم روزگار ہمہ وقت ملک الموت بن کر سایہ کناں رہتا ہے۔ اس کے ساتھ جہاں ملت کا شیرازہ ابتر ہو۔ پاکیزگی وطہارت قصہ پارینہ بن جائے۔ عفت وعصمت کے نازک آبگینے چورا ہے پہ چور چور ہوں۔ ملکی میڈیا اس بازار کا نقشہ پیش کر رہا ہو جہاں تخت شاہی سے لیکر ایک غریب کی جھونپڑی تک ٹی وی اپنی تمام تر بے حیائیوں کے ساتھ جلوہ گر ہو۔ نیکی پر بدی کا پلڑا بھاری ہو۔ شرافت سر چھپائے پھرتی ہو اور کمینگی چھاتی تان کر اترا رہی ہو۔

ایسے ماحول میں کسی نوجوان کے قلم سے خوبصورت خیالات کا ورود نزول پرخار جنگل میں گلاب کی آمد سے کم نہیں۔

حافظ علامہ خان محمد قادری

پرنسپل دار العلوم لاہور محمدیہ غوثیہ

Marfat.com

نہ زباں کوئی غزل کی نہ زباں سے باخبر میں
کوئی دل کشا صدا ہو عجمی ہو یا کہ تازی

علامہ اقبال تو محض انکساری طبع کی بنا پر اتنی بڑی حقیقت کو بے حجاب فرما گئے۔ لیکن میرے لیے حقیقت کی اس عروس ناز نے ابھی تک گھونگھٹ نہیں ہٹایا۔ پھر بھی خامہ فرسائی کی جسارت کر رہا ہوں۔ اس عرب شاعر کی پیروی کرتے ہوئے جو ایک فارسی تغزل سے آشنا ہو کر غزال بے تاب ہو گیا تھا۔ یا پھر اس انگریز شاعر کی مانند ہو جو پہاڑی زبان کی چاشنی سے مسحور ہو کر ماہی بے آب کی سی کیفیت بنا بیٹھا۔

ویسے بھی شاعری تو درد بھرے دل کی شیریں زباں سے صفحہ قرطاس پہ بکھرے بکھرے نظر آتے نظم کی لڑی میں پروئے گئے۔ یہ منتشر حروف کتنے پراگندہ دلوں کی راحت کا سبب بنتے ہیں۔

سید کی زبان، بابرکت ماہ رمضان، رحمت کی رحمت بھری دہائی، اعتکاف کی سعادتیں، سحری کی سعادت بخش ساعتیں۔ اور مسجد کا کونا، شوکت و عظمت کے ان میناروں پہ عمارت بنی ہو۔ وہ آپ کے ہاتھ میں موجود ہے۔

جی ہاں: یہ وہ ارمغان ن عقیدت ہے۔ جسے مذکورہ ساری سعادتیں حاصل ہوئی ہیں۔ خلوص میں کچھ بھی شک کیا جا سکتا ہے۔ ایسی فضیلتُ کے حامل کلام کے بارے میں کچھ کہنا یقیناً سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔

اللہ تعالیٰ سید صاحب کی جولانیوں میں مزید سیلانی و روانی ودیعت فرمائے۔

(آمین)

حافظ علامہ عبدالجبار صاحب

انچارج شعبہ لٹریری سوسائیٹز

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بادامی باغ لاہور

Marfat.com

سید ظہیر شاہ ایک دوست کے ناطے بہت ہی اچھے انسان ہیں۔ جس طرح کہ موجودہ دور میں سچے دوست بہت کم ملتے ہیں۔ وہ ایک مکمل انسان ہیں دینی نقطہ نگاہ سےمیں نے ان سے بہت کچھ سیکھا۔ ادبی لحاظ سے میری رائے کے مطابق اتنی چھوٹی عمر میں اتنا اچھا شاعر بہت کم ہوتا ہے۔

عبداللہ

پیارے ظہیر کیلئے:

خدا کرے کہ آپکا جذبہ نعت گوئی کا کھیت سدا ہرا بھرا رہے۔ اور عشق مطصفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع ہمیشہ آپ کے دل میں جگمگاتی رہےاور اس کی روشنی تاریک دلوں تک پہنچے۔

محمد حامد شاکر اعوان

سید ظہیر حسین گو ہر میرے دوست اور سید ہونے کے ناطے واجب الاحترام ہیں۔ ان کے بارے میں، میں بس اتنا ہی کہوں گا کہ باب العلم کے فرزند نے مدینتہ العلم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ تعریف کر ڈالی ہے۔ جو کہ صرف ایک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عقیدت رکھنے والا کر سکتا ہے۔

محمد شکیل انجم

Marfat.com

Marfat.com

☆

حمد باری تعالیٰ

تیرا جلوہ چاند ستاروں میں ہے
صحرا ،دریا ندی ،آبشاروں میں ہے

☆☆☆

تیرا جلوہ پھول ، خاروں میں ہے
دشت وجنگل میں ،گلزاروں میں ہے

☆☆☆

ہے تیری قدرت پھول کی نزاکت میں
تیرا جلوہ خزاں بہاروں میں ہے

☆☆☆

اپنا جذبہ میں کیسے کروں بیاں
تیرا جلوہ شبنم شراروں میں ہے

☆☆☆

رحمت برسا، جلوہ اپنا دکھا دے
گوہر بھی تیرے طلبگاروں میں ہے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وسلم

مدح سرائی سارا قرآں تیری
پڑھے نعت سارا جہاں تیری

☆☆☆

سجی ہے بزم ہر جگہ یہاں تیری
کیا خبر انتہا ہے ، کہاں تیری

☆☆☆

بار بار کہتا ہے اللہ قُل ، قُل
واہ واہ ! میرے نبی ﷺ زباں تیری

☆☆☆

شاہ کرم ﷺ دکھا دے اپنا جلوہ
میرا دل تیرا میری جاں تیری

☆☆☆

اویس بلالؓ نہ میں رومی جامی
کیسے کرے گوہؔر نعت بیاں تیری

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وسلم

جب مرنے کی بات ہو یا جب جینے کی بات ہو
جی چاہتا ہے ہر حال میں مدینے کی بات ہو

☆☆☆

جب تذکرہ ہو سرِ گلشن عنبر و گلاب کا
پھر کیوں نہ آقا کے پسینے کی بات ہو

☆☆☆

جب ذکر ہو جرأتوں حوصلوں کا تو
حاملِ بارِ قرآں والے سینے کی بات ہو

☆☆☆

''انا اعطینک الکوثر'' آیت ہے یاد آتی
سرِ قیامت جب پیاس یا پینے کی بات ہو

☆☆☆

وما ارسلنک الا رحمتہ للعالمین
بس محمد ﷺ اور محمد ﷺ کے سفینے کی بات ہو

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باعثِ نجات ہے صلِ علیٰ محمد ﷺ
صدائے کائنات ہے، صل علیٰ محمد

☆☆☆

جن کے گرد اندھیرے شام سویرے
اک تجلیات ہے، صل علیٰ محمد ﷺ

☆☆☆

جب آئے حضور ﷺ ہر سو جب پھیلا نور
آج وہ رات ہے، صل علیٰ محمد ﷺ

☆☆☆

ہے امت پڑھتی اور یوں ہے کہتی
ملائک کی بارات ہے ، صل علیٰ محمد ﷺ

☆☆☆

قطرہ بنا سمندر ذرہ بنا گوہر
واہ کیا بات ہے، صل علیٰ محمد ﷺ

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گنہگاروں کو بخشوانے سرکار ﷺ آئے
کالی کملی میں چھپانے سرکار ﷺ آئے

☆☆☆

اور دو جہاں جگمگانے سرکار ﷺ آئے
عبد کو معبود سے ملانے سرکار ﷺ آئے

☆☆☆

"اِنَّا اعطینک الکوثر" لے کر محمد ﷺ
پیاسوں کی پیاس مٹانے سرکار ﷺ آئے

☆☆☆

رب العلمین کی نعمت و برکتیں
قاسمِ رزق و زر لٹانے سرکار ﷺ آئے

☆☆☆

قطروں کو سمندر ، ذروں کو گوہر
دو عالم پہ کرم کمانے سرکار ﷺ آئے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بن کے رحمت آئے ، رسول ﷺ ہمارا
ساتھ قرآن لائے ، رسول ﷺ ہمارا

☆☆☆

عیسیٰ نے تو فقط مردے جگائے
دل کے مردے جگائے رسول ﷺ ہمارا

☆☆☆

موسیٰ ہو گئے بے ہوش کوہِ طور پر
تجلیات میں نہائے ، رسول ﷺ ہمارا

☆☆☆

جبرائیل کے پر جلیں جس مقام پر
اس سے آگے جائے ، رسول ﷺ ہمارا

☆☆☆

گوہر حسنِ یوسفؑ تو مانا
نور ہی نور بکھرائے ، رسول ﷺ ہمارا

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

روشن روشن ہیں گلیاں حضور ﷺ کی
ساری باتیں ہیں بھلیاں حضور ﷺ کی

☆☆☆

ارے چمنِ رسالت تو ذرا دیکھو
علیؓ زہرہؓ ، حسنینؓ کلیاں حضور ﷺ کی

☆☆☆

محمد مجتبیٰ ﷺ ہیں چشمہ نور کا
چاروں یار ہیں تجلیاں حضور ﷺ کی

☆☆☆

کوہ طور پہ موسیٰ گرے بے ہوش
شمس و قمر ہیں تجلیاں حضور ﷺ کی

☆☆☆

جبرائیل و عرشِ خدا چومتے پھریں
کتنی میٹھی میٹھی تلیاں حضور ﷺ کی

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وسلم

بن کے رحمت عالم رسول ﷺ آئے
علیؓ کے آقا، والدِ بتولؓ آئے

☆☆☆

دیکھو تو پیارا چمنِ رسالت
جہاں حسنین بن کے پھول آئے

☆☆☆

چوکھٹِ رسول ﷺ تیرے کیا کہنے
شمس ، لینے تیری دھول آئے

☆☆☆

جنہیں نہیں محبت رسول ﷺ سے
دنیا سے فضول گئے، فضول آئے

☆☆☆

لے آئے ہیں دردِ نبی ﷺ کا گوہر
اور ہم دردِ دنیا بھول آئے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صلِ علیٰ کا نغمہ گنگنایئے
بٹتی ہیں رحمتیں برکتیں، پایئے

☆☆☆

دیکھو ذرا پیاسو ، سوئے طیبہ
آگئے ساقی کوثر ، مسکرایئے

☆☆☆

روشن ان کے دم سے ہیں شمس و قمر
قبر کی وحشتوں سے نہ گھبرایئے

☆☆☆

پھر دیکھیے اس در کی برکتیں
یہاں سر اک بار تو جھکایئے

☆☆☆

عطا کیجیے بس نعت گوئی کا ہنر
گوہرؔ پہ اتنا تو کرم فرمایئے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترکِ سنت شاہ ﷺ کی منظور نہیں
منزل طیبہ قریب ہے دور نہیں

☆☆☆

شمس و قمر مانگیں تاب آپ سے
کون کہتا ہے بشر ہیں، نور نہیں

☆☆☆

میرے ہیں شافع میرے محمد ﷺ
روزِ محشر میں مجبور نہیں

☆☆☆

ان کو بڑھایا رب نے ، گھٹائے کون
دو عالم میں ان سا مشہور نہیں

☆☆☆

تمنائے گوہرؔ ہے چوکھٹ تیری
اور غلامی تیری، جنت و حور نہیں

86993

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتنا شیریں ہے نام محمد ﷺ کا
ہر سو پھیلا پیغام محمد ﷺ کا

☆☆☆

ورد کیجیے صبح و شام محمد ﷺ کا
دو جگ میں فیض عام محمد ﷺ کا

☆☆☆

بھلا مجھے ہو کیوں فکر پیاس کی
محشر کو پئیں گے جام محمد ﷺ کا

☆☆☆

عرشِ اعظم ہے ان کے زیرِ قدم
نجدی! دیکھ لے مقام محمد ﷺ کا

☆☆☆

منکر نکیرو ! سنبھل کے آنا
گوہرؔ تو ہے غلام محمد ﷺ کا

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خدا کی ہے بیعت آقا ﷺ بیعت تیری
خدا کی ہے صداقت آقا ﷺ صداقت تیری

☆☆☆

وہ قریبِ شہ رگ، تُو ہے قریبِ جاں
خدا کی ہے قربت آقا ﷺ قربت تیری

☆☆☆

اور ''ومن یشاقق اللہ ورسولہ''
خدا کی ہے مخالفت آقا ﷺ مخالفت تیری

☆☆☆

تیرا حکم مانا تو حکم مانا خدا کا
خدا کی ہے اطاعت آقا ﷺ اطاعت تیری

☆☆☆

جس نے تجھے دیکھا اس نے ہے حق دیکھا
خدا کی ہے زیارت آقا ﷺ زیارت تیری

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنت کا ہے ٹکڑا مدینہ تیرا
آقا ﷺ مہکا مہکا مدینہ تیرا

☆☆☆

رحمت کا منبع مدینہ تیرا
قدرت کا ہے جلوہ مدینہ تیرا

☆☆☆

فلک کی زینت تو ہے عرشِ اعظم
فرش کا ہے سہرہ مدینہ تیرا

☆☆☆

بھول گیا وہ جنت کے تذکرے
جس جس نے دیکھا مدینہ تیرا

☆☆☆

چشمِ گوہر پہ احسان کیجئے
میں دیکھوں شاہا مدینہ تیرا

Marfat.com

ہمیں جو نام بھی اچھا پارسا لگتا ہے
ہم اسے نام رسول سے جوڑ دیتے ہیں

☆☆☆

ہم سید بہترؑ بھی ہوں تو گلہ نہیں کرتے
ہم لاکھ یزیدیوں کی طاقت توڑ دیتے ہیں

☆☆☆

میری رگوں میں دوڑتا ہے ان ہی کا لہو
جو ڈوبے سورج اشاروں سے موڑ دیتے ہیں

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آقا گلاب بنا پسینہ تیرا
جنت اعظم ہے مدینہ تیرا

☆☆☆

یوں تو رجب بھی رمضان بھی
ربیع الاول خوب مہینہ تیرا

☆☆☆

تیرے لئے بنی کائنات ، سبھی دنیا
خدا تیرا ہے ، ہر خزینہ تیرا

☆☆☆

اسوۂ حسنہ کہے قرآن تجھے
میرے مولا ! واہ واہ جینا تیرا

☆☆☆

رو رو کے کہتا درود و سلام
گوہر ہے غلام کمینہ ، تیرا

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محبوبِ پروردگار آئے ، سرکار ﷺ آئے
دو جہاں کے مختار آئے ، سرکار ﷺ آئے

☆☆☆

"انا اعطینک الکوثر" کے لقب والے
ابو القاسم وہ سردار آئے ، سرکار ﷺ آئے

☆☆☆

سبھی جن وانس ، قدسی ، بشر ، خاکی سارے
جبریل بھی بار بار آئے ، سرکار ﷺ آئے

☆☆☆

گر پڑے حرم کے صنم سبھی سجدے میں
توحید کا پرچار آئے ، سرکار ﷺ آئے

☆☆☆

کفر ٹوٹا اور مشکلیں آسان ہوئیں
امت وگوہر کے غم خوار آئے ، سرکار ﷺ آئے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میں تو جب طیبہ جاؤں گا
نغمہ صلِ علیٰ کا گاؤں گا

☆☆☆

رو رو اپنا حال سناؤں گا
خود روؤں گا سب کو رلاؤں گا

☆☆☆

دیکھ کر سنہری جالیاں
میں تو بس وہیں مر جاؤں گا

☆☆☆

چوم چوم کر خاکِ مدینہ
آنکھوں میں لگاؤں گا

☆☆☆

رو رو کے گنبد کے سامنے گوہر
میں اپنا نصیب جگاؤں گا

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میری نماز میری ہر دعا تُو ہے
میرا سہارا میرے مولا تُو ہے

☆☆☆

میں ہوں بھکارن تیرے در کی
شاہِ ﷺ عرب و عجم شاہا تُو ہے

☆☆☆

جس کا تذکرہ ہے عرش و فرش پہ
وہ ذات محمد ﷺ وہ نغمہ تُو ہے

☆☆☆

شمس و قمر ماند جس کے سامنے
وہ روشنیوں کا سلسلہ تُو ہے

☆☆☆

زبانِ گوہر حیراں اس لیے
کیا کہوں آقا ﷺ کہ کیا تُو ہے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گلی گلی روشنی جگہ جگہ اجالے
واہ تیرا شہر کالی کملی والے

☆☆☆

سبز گنبد سنہری سنہری جالیاں
شہنشاہ ﷺ مجھے بھی یہیں تُو بلا لے

☆☆☆

تختِ سلیمانی نہ سلطنتِ فانی
آقا ﷺ مجھے تُو اپنا گدا بنا لے

☆☆☆

دنیا کے غموں نے آن گھیرا ہے
آقا ﷺ بچانے والے مجھے بچا لے

☆☆☆

آقا ﷺ اب تو لطف و کرم گوہر پہ ہو
بیت گئے کتنے برس یہ تمنا پا لے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اب سرکار ﷺ آجا مورے گھر ماں
تورے کارن پھروں نگر نگر ماں

☆☆☆

موری کٹیا کر دے روشن مورے پیا
سما جا مورے پیا موری نجر ماں

☆☆☆

لے خبر موری مورے آقا ﷺ طبیباً
میں مر چلی پیا تورے ہجر ماں

☆☆☆

مورے نین ترسے مورا دل ترسے
ہُوک ہُوک سی اٹھا مورے جگر ماں

☆☆☆

پل پل روو ے ساری راتن نہ سووے
رمق رہی ناہیں تورے گوہر ماں

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مضمون ایمان کا عنوان ہیں رسول عربی ﷺ
اور مضمون ایمان کی جان ہیں رسول عربی ﷺ

☆☆☆

آقا شہنشاہ کرم ﷺ ہیں، تاجدار حرم ﷺ ہیں
خدائے رحمٰن کی شان و بیان ہیں رسول عربی ﷺ

☆☆☆

یہاں بھی رحمت ، آقا وہاں بھی ہیں رحمت
سراپائے رحمت دو جہاں ہیں رسول عربی ﷺ

☆☆☆

ام الکتاب کا فرمان ہے، ''وما ینطق عن الھویٰ''
کہتے حدیث یا کہتے قرآن ہیں رسول عربی ﷺ

☆☆☆

''للہ ما فی السموت و ما فی الارض''
تیرے منتظر! زمین و آسمان ہیں رسول عربی ﷺ

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کیا پوچھتے ہو جناب حضور ﷺ کا
پسینہ بھی ہے گلاب ، حضور ﷺ کا

☆☆☆

ان کا نور اور ان کی تابشیں
منگتا ہے یہ آفتاب ، حضور ﷺ کا

☆☆☆

آقا ﷺ خود تو ہیں علم کا شہر
علی مرتضیٰؓ ہیں باب حضور ﷺ کا

☆☆☆

جب چاہا توڑا ، جب چاہا جوڑا
کھلونا ہے مہتاب ، حضور ﷺ کا

☆☆☆

ساری کائنات نور میں نہا گئی
جب برسا نوری سحاب ، حضور ﷺ کا

قیامت و قبر کی کیوں ہو فکر
گوہر ہے غلام ، جناب حضور ﷺ کا

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرکار ﷺ کے روضے پہ نعت عرض کروں گا
اپنا دامن رحمتوں سے بھروں گا

☆☆☆

میرے حامی شافع ﷺ بھی ہوں گے وہاں
میں قبر و قیامت سے نہ ڈروں گا

☆☆☆

روضے سے لپٹوں گا چوکھٹ چوموں گا
میں طیبہ سے ہوا بن کے گزروں گا

☆☆☆

جہاں جہاں لگے آقا ﷺ کے قدم
میں وہاں وہاں پلکیں دھروں گا

☆☆☆

گوہؔر کہے گا قضا سے لے چل طیبہ
چل وہاں چل وہاں مروں گا

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کرم کا طلبگار ہوں آقا آقا ﷺ
دیتا اک پکار ہوں آقا آقا ﷺ

☆☆☆

آقا ﷺ میری تقدیر بھی بدل دیجئے
میں صورتِ خار ہوں آقا آقا ﷺ

☆☆☆

اور کب بگڑی بنائیں گے، سوئے طیبہ
دیکھتا بار بار ہوں آقا آقا ﷺ

☆☆☆

بھر دے میرا کاسہ دولتِ دید سے
میں غریب لاچار ہوں آقا آقا ﷺ

☆☆☆

اے طبیبِ گوہر اب لے خبر
میں بہت بیمار ہوں آقا آقا ﷺ

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میرے آقا ﷺ نور ہیں تلیاں تیری
اور مقامِ طور ہیں تلیاں تیری

☆☆☆

یہ بات تو کوئی جبرائیل سے پوچھے
کتنی پر سرور ہیں تلیاں تیری

☆☆☆

عرشِ اعظم تو ہے چومتا پھرے
کیا عجب حضور ﷺ ہیں تلیاں تیری

☆☆☆

حاملانِ عرش اور ساکنانِ فرش
مانگتی ، حور ہیں تلیاں تیری

☆☆☆

یہ راز تو ہے لبِ گوہر کو معلوم
نور علیٰ نور ہیں تلیاں تیری

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عندلیبو ! گاؤ ترانے محمد ﷺ کے
ہیں سارے عالم زمانے محمد ﷺ کے

☆☆☆

اور ہم تو ہیں پروانے محمد ﷺ کے
ہم ازل سے ہیں دیوانے محمد ﷺ کے

☆☆☆

جب قیامت سجے گی سب حاضر ہونگے
نجدی ! دیکھنا بخشوانے محمد ﷺ کے

☆☆☆

جنت سجائی اپنا جلوہ دکھایا
جبرائیل آیا بلانے محمد ﷺ کے

☆☆☆

گوہر و خلق کیا جانیں مقامِ نبی ﷺ
حقیقی رتبے خدا جانے محمد ﷺ کے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جمال ہی جمال ہے خاکِ طیبہ
کمال ہی کمال ہے خاکِ طیبہ

☆☆☆

اور جنت نہ جنت کی حوریں
میرا اک سوال ہے خاکِ طیبہ

☆☆☆

کھا کھا کے کوڑے پتھر ، پھر
مانگتا بلالؓ ہے خاکِ طیبہ

☆☆☆

کوہِ طور پر جلال تھا نور کا
یہاں یہی جلال ہے خاکِ طیبہ

☆☆☆

پوچھتے ہو کیا اعمالِ گوہرؔ
بس نامۂ اعمال ہے خاکِ طیبہ

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جن آنکھوں نے سرکار ﷺ دیکھے
جگ وہ آنکھیں بار بار دیکھے

☆☆☆

ان کی کالی کملی کے کیا کہنے
جہاں چھپتے شرمسار دیکھے

☆☆☆

تیرے جیسا نہ آیا نبی ﷺ کوئی
ایک لاکھ کتنے ہزار دیکھے

☆☆☆

تیری تلیوں سا نہ پایا مزہ
مزے تو بڑے مزیدار دیکھے

☆☆☆

تجھ سا حلیم کریم نہ دیکھا
بڑے حلیم کریم سردار دیکھے

Marfat.com

☆☆☆

فکرِ بشر یہاں بھٹکتی پھرے
تیرے تلوے منتہٰی پار دیکھے

☆☆☆

گوہرؔ ان کے روضے اور شہر پہ
انوار اترتے لگاتار دیکھے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شاہ ﷺ کا رتبہ اور مقام ، اللہ اللہ
جن کا نغمہ گونجے صبح و شام ، اللہ اللہ

☆☆☆

آقا جو پتھروں کو حکم فرما دیں
پتھر پڑھیں سرِ عام ، اللہ اللہ

☆☆☆

جسے نبی بھی دعاؤں میں مانگتے رہے
ان کی عظمت اور ان کا نام ، اللہ اللہ

☆☆☆

کہو اشہد ان لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ پیام ، اللہ اللہ

☆☆☆

گوہر ان کا رتبہ مت پوچھئے ہے جن کی
عرش فرش پر دھوم دھام ، اللہ اللہ

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ان کا نام لیجئے غم ٹل جاتے ہیں
گرتے ہوئے بھی سنبھل جاتے ہیں

☆☆☆

شاہ ﷺ گئے معراج پہ اس مقام سے آگے
جبرائیل کے پر جہاں جل جاتے ہیں

☆☆☆

یہ نامِ محمد ﷺ اس کی برکتیں
اک بار کہیے ، گناہ دھل جاتے ہیں

☆☆☆

وہ دیکھتے ہیں حقِ باری کا جلوہ
جنہیں خواب میں شاہ ﷺ مل جاتے ہیں

☆☆☆

گوہر یہ مقام ہے درِ رسول ﷺ کا
بادشاہ بھی پلکوں کے بل جاتے ہیں

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتنا پیارا پیارا روضہ رسول ﷺ کا
نور چھلکتا سارا روضہ رسول ﷺ کا

☆☆☆

گنہگاروں کا سامانِ بخشش
رحمت کا گہوارہ روضہ رسول ﷺ کا

☆☆☆

زندگی کے غم تو ہیں گردابِ بحر
خوشیوں کا کنارہ روضہ رسول ﷺ کا

☆☆☆

کسی کا سہارا کوئی کسی کا کوئی
بس اپنا تو سہارا روضہ رسول ﷺ کا

☆☆☆

زندگی گوہر لے لو چاہے ساری
پر اک سوال ہمارا روضہ رسول ﷺ کا

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کون کرے بیان شان محمد ﷺ کی
ثنا ہے سارا قرآن محمد ﷺ کی

☆☆☆

☆☆☆

نجدی کی مانے گا پچھتائے گا
میری مانے تو مان محمد ﷺ کی

☆☆☆

کبھی خود بولے کبھی خدا بولے
دیکھ لے نجدی ! زبان محمد ﷺ کی

☆☆☆

جبرائیل و گوہر تلوے چومیں
کتنی ہے اعلیٰ شان محمد ﷺ کی

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خوشبو بکھر گئی ، نور بکھر گئے
کملی والے جدھر جدھر گئے

☆☆☆

ہر دل میں میرے آقا ﷺ اُتر گئے
روشنی ہے اب تک جب سے گزر گئے

☆☆☆

تیرے جیسا نہ پایا کوئی سخی ﷺ
یوں تو گدا بن کے در بدر گئے

☆☆☆

اک ہم ہی نہیں ہیں تیرے شیدا
تیرا در چومنے شمس و قمر گئے

☆☆☆

تیرے کرم کی کیا کہوں آقا ﷺ
جو اٹھی نظر ، ذرے بن گوہر گئے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تیری خاکِ پا تو ستارے ہیں
واہ نصیب ! آپ نبی ﷺ ہمارے ہیں

☆☆☆

خدا و ملائکہ ، جن و بشر قدسی
سبھی شیدا آقا ﷺ تمہارے ہیں

☆☆☆

اور میں تیری مدح کیا کہوں
تیری نعت تو تمیں ۳۰ سیپارے ہیں

☆☆☆

امتی تو شام و سحر ، سوئے طیبہ
تیری راہ دیکھتے سارے ہیں

☆☆☆

چاند توڑ دیا ، سورج موڑ دیا
پتھر کلمے پڑھتے تمہارے ہیں

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کرم تو دیکھو آ کے حضور ﷺ کا
دنیا بنائی نور بنا کے حضور ﷺ کا

☆☆☆

نجدیو ! کیا ہے لذت ایمان کی
دیکھو میلاد منا کے حضور ﷺ کا

☆☆☆

موسیٰ کو اپنا جلوہ دکھایا
سوہنا چہرہ دکھا کے حضور ﷺ کا

☆☆☆

خدا تیرا لاکھ احسان
بھیجا امتی ، بنا کے حضور ﷺ کا

ایک دعا سن لے گوہر کی
گر مرے تو قصیدہ سنا کے حضور ﷺ کا

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

توشۂ جنت ہے کھجور مدینے کی
مشہوری بڑی دور دور مدینے کی

☆☆☆

سبز گنبد سنہری جالیاں
دکھا دے اک جھلک حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینے کی

☆☆☆

رحمتِ نور برستی ہے وہاں ہر پل
گلی گلی شے شے ہے نور ، مدینے کی

☆☆☆

کوئی کوہِ طور پر بھلا کیوں جائے؟
گلی گلی ہے مقامِ طور مدینے کی

☆☆☆

تیری جنت اعلیٰ ، مگر اک ہے عرضِ گوہر
کہ جنت میں بستی ہو ضرور مدینے کی

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آقا ﷺ واہ کیا مہک تیری
خدا کا جلوہ ہے جھلک تیری

☆☆☆

موسیٰ کو تو نہ بھائی ، اک تجلی
رب دیکھ کر نہ جھکی پلک تیری

☆☆☆

جان تیری ہے آقا ﷺ جانِ جہان
چاند سورج میں ہے چمک تیری

☆☆☆

اٹھ اٹھ کے زمیں تو چومے قدم
اور راہ دیکھتا ہے فلک تیری

☆☆☆

محمد ﷺ محمد ﷺ ہے وردِ گوہر
ہر پل نعتیں پڑھیں ملک تیری

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کرم ہی کرم ہے نگاہ حضور ﷺ کی
جنتی ہے جسے ہے چاہ حضور ﷺ کی

☆☆☆

کہکشائیں قدموں تلے سمٹتی گئیں
اور عرش بھی بنا راہ حضور ﷺ کی

☆☆☆

مسکرائیں تو نور بکھرتا جائے
کیا مسکراہٹ ہے واہ حضور ﷺ کی

☆☆☆

نور سا چہرہ نور سی آنکھیں
اور زلفیں ہیں سیاہ حضور ﷺ کی

☆☆☆

ساری امتوں سے ہے اعلیٰ امت
رب نے بنائی امت شاہ حضور ﷺ کی

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تاج پہن کے خیر البشر آئے
ربِ جہاں کے منظور نظر آئے

☆☆☆

نبی ﷺ کہہ رہے ہیں دیکھ آمنہ
فخرِ دو جہاں تیرے گھر آئے

☆☆☆

رب نے وقتِ میلاد کی روشنی
کسریٰ کے محل نظر ادھر آئے

☆☆☆

بجھ گئے پارسیوں کے آتش کدے
حرم کے صنم اک دم زمیں پر آئے

☆☆☆

بھیک لینے جواد و سخی ﷺ کی
لیکر کشکول سب شمس و قمر آئے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لے کر دردِ مخلوق سینے میں
آئے شاہِ ﷺ دو جہاں مدینے میں

☆☆☆

اُسے تو مل گیا عرفان خدا کا
بس جو آگیا ان کے سفینے میں

☆☆☆

خوشبوئیں ہزار مہک رہی ہیں
میرے شہنشاہ ﷺ کے پسینے میں

☆☆☆

ارے کہاں ہے وہ مزہ جنت میں
جو تاثیر ہے طیبہ جینے میں

☆☆☆

شاہا ! فریادِ گوہرؔ بھی سن
بلا لے طیبہ اسی مہینے میں

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کیا کہوں کہ کیا ہیں محمد ﷺ
کائنات کا خلاصہ ہیں محمد ﷺ

☆☆☆

سورج موڑ کر نظامِ دنیا بدلا
اک سراپاء معجزہ ہیں محمد ﷺ

☆☆☆

خلیلؑ و موسیٰ تو راہ دیکھیں
کہ سید الانبیاء ہیں محمد ﷺ

☆☆☆

آپ کا جلوہ حق کا جلوہ ہے
اللہ کا تو جلوہ ہیں محمد ﷺ

☆☆☆

گوہرؔ آپ تو جہان کی جان ہیں
ابراہیمؑ کی دعا ہیں محمد ﷺ

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اُن کے کرم کا سورج ڈھلا ہے نہ ڈھلے گا
بِنا محمد ﷺ عرفانِ خدا ملا ہے نہ ملے گا

☆☆☆

جو ہے شانِ محمد ﷺ کا جھٹلانے والا
اس کا چاک گریباں سِلا ہے نہ سلے گا

☆☆☆

ہمارے تو ہیں شافع ﷺ ہمارے تو ہیں نبی ﷺ
نجدی ! کہیں تیرا زور چلا ہے نہ چلے گا

☆☆☆

مجھے قبر و محشر کا نہیں ہے خوف و خطر
کہ ان کا غلام کبھی جلا ہے نہ جلے گا

☆☆☆

تو روپ بدل کے آ ، تو شرک کا فتویٰ لگا
یا نبی ﷺ کہنے سے گوہر ٹلا ہے نہ ٹلے گا

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

احمد و حبیب ﷺ آئے خلیلؑ آئے
محمد ﷺ خدا کی بن کے دلیل آئے

☆☆☆

لے کر ان ''اعطینک الکوثر''
حبیبِ خدا بانٹنے سبیل آئے

☆☆☆

دیکھو تو ذرا بارگاہِ رسول ﷺ
جہاں بار بار جبرائیل آئے

☆☆☆

تیرے جیسا نہ آیا بس کوئی
یوں تو خلیلؑ و اسماعیلؑ آئے

☆☆☆

کسی کو سننا پڑا ''لن ترانی''
تجھے پیغامِ ربِ جلیل آئے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شمس و قمر کا سہرہ دھول تیری ہے
دو جگ دھوم میرے رسول ﷺ تیری ہے

☆☆☆

تیرے بیٹے حسنینؓ جوانوں کے سردار
عورتوں کی سردار بتولؓ تیری ہے

☆☆☆

تیرا چمن ہے ہرا بھرا شاداب
ڈالی ڈالی ثمر پھول تیری ہے

☆☆☆

ذکرِ شانِ رسول ﷺ مٹا دے گا
نجدی ! کتنی یہ عجب بھول تیری ہے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کر مشکل آسان مدینے والے
للہ کر احسان مدینے والے

☆☆☆

تُو ہی میرا ایمان مدینے والے
تیری اعلیٰ شان مدینے والے

☆☆☆

دھرتی دھرتی ذرہ ذرہ کرے
تیری نعت بیان مدینے والے

☆☆☆

یہ فلک یہ نظاروں کی جھلک
تیرے لئے ہے جہان مدینے والے

☆☆☆

گوہر میرا مرنا میرا جینا
میرا تو ہر بیان ، مدینے والے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میرے آقا ﷺ میری نعت قبول کرنا
لحد کیلئے عطا طیبہ کی دھول کرنا

☆☆☆

آقا ﷺ مانا کہ میں گنہگار ہوں
میری خطائیں معاف میرے رسول ﷺ کرنا

☆☆☆

کرتا ہوں گناہ جان بوجھ کر ، بھول کر
چھوڑ دوں یہ بار بار بھول کرنا

☆☆☆

جب ہوگا ہر کوئی طلبگارِ شفاعت
سفارش میری اے زہرہ بتولؓ کرنا

☆☆☆

گوہر جو نہیں ہے طلبگار محمد ﷺ
اس کی عبادت ہے قسم سے فضول کرنا

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جس دل میں محمد ﷺ کی جلوہ گری ہے
وہ وجود آگِ دوزخ سے بری ہے

☆☆☆

ہر آیت شانِ نبی ﷺ میں اتری ہے
اُم الکتاب نعت ہی سے بھری ہے

☆☆☆

جو ہے منکر رسالتِ محمد ﷺ کا
اس کی تو توحید بھی کافری ہے

☆☆☆

وہ ہمیں سرِ محشر بخشوائیں گے
سن نجدی ! بات یہ میری کھری ہے

☆☆☆

وہ ذرے گوہر ہوئے ، وہ ذرے نور ہوئے
جہاں جہاں سرکار ﷺ نے تلی دھری ہے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شہرِ مدینہ کی بات ہی نرالی ہے
واہ طیبہ ! تیری رات ہی نرالی ہے

☆☆☆

نہ ہے سایہ ، اور رحمت لقب پایا
شاہِ امم ﷺ کی بات ہی نرالی ہے

☆☆☆

کوئی سوالی ، گیا نہ یہاں سے خالی
شاہِ کرم ﷺ کی ذات ہی نرالی ہے

☆☆☆

مانا کہ جنت ہوگی بڑی خوبصورت
ہمیں طیبہ کی کائنات ہی نرالی ہے

☆☆☆

بن کے دولھا عرشِ اعظم کو چلا
نوریوں کی بارات ہی نرالی ہے

Marfat.com

☆☆☆

چٹائی پہ سونا امت کیلئے رونا
شہنشاہ ﷺ کی کائنات ہی نرالی ہے

☆☆☆

آئی بہار ہر شاخ ہوئی ثمر بار
ابرِ رحمت کی برسات ہی نرالی ہے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بے مثل و بے مثال ہے رسول عربی ﷺ
بس کمال ہی کمال ہے رسول عربی ﷺ

☆☆☆

خود نور ہے بوئے پسینہ کافور ہے
حسنِ خدا کا جمال ہے رسول عربی ﷺ

☆☆☆

بانٹے خزانے پائیں بھیک زمانے
رحمت سے مالا مال ہے رسول عربی ﷺ

☆☆☆

یوسف شیدا ، غلامی کوتر سے موسیٰ
حسنِ رب کا جلال ہے رسول عربی ﷺ

☆☆☆

علیؓ مشکل کشا ، فاطمہؓ ہے خیر النساء
حسنینؓ تیری آل ہے رسول عربی ﷺ

Marfat.com

☆☆☆

یا رب اللعالمین کچھ مانگتا نہیں
بس اک میرا سوال ہے رسول عربی ﷺ

☆☆☆

دوزخ سے گھبراؤں ، کیوں شور مچاؤں
میری تو جب ڈھال ہے رسول عربی ﷺ

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سارا قرآن مدح سرائی حضور ﷺ کی
رب نے خود شان ہے بڑھائی حضور ﷺ کی

☆☆☆

دیکھو ! یہ بات بھلا کیا کم ہے
جبریل کرتا رہا گدائی حضور ﷺ کی

☆☆☆

وہ صاحبِ قرآن وہ سرورِ جہاں
خالق و مالک تک ہے رسائی حضور ﷺ کی

☆☆☆

دو جہاں میری جھولی میں تھے
دل میں جب محبت سمائی حضور ﷺ کی

☆☆☆

کوئی ان سا بنا ہے نہ کوئی بنائے گا
رب نے جیسی صورت بنائی حضور ﷺ کی

Marfat.com

☆☆☆

آفتاب و مہتاب عنبر و گلاب
ساری ہے جلوہ آرائی حضور ﷺ کی

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تیرے در پہ جو میں آؤں
گیت صلِ علیٰ کے گاؤں

☆☆☆

تیرا در لبوں سے چوموں
سنہری جالی سینے سے لگاؤں

☆☆☆

میری چشم ہو جائے روشن میری، جب
خاکِ طیبہ کا سرمہ لگاؤں

☆☆☆

خدا رحمتیں برسا رہا ہے
میں کیوں نہ میلاد مناؤں

☆☆☆

میرے بگڑے کام بن جائیں
اک نعرہ رسالت کا جو لگاؤں

☆☆☆

ایسی آواز عطا کیجیے
کہ آقا دھوم تیری مچاؤں

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میرا دین میرا ایمان مدینے والے
سب نبیوں سے عالیٰ شان مدینے والے

☆☆☆

کلام حبیب خدا ، ذرا للہ دیکھیے
لفظ لفظ فرماویں قرآں مدینے والے

☆☆☆

اب میری بھی بگڑی للہ بنا دیجیے
شاہ کرم ، رحمت دو جہان مدینے والے

☆☆☆

اس نظر کرم کی نہ پوچھیے انتہائے کرم
صحرا کو بنا دیں گلستان مدینے والے

☆☆☆

سخن گوہر ، توصیف کلام واللہ
آپ کیلیے زمین و آسمان مدینے والے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صدیقؓ و عمرؓ اور عثمانؓ و حیدرؓ
بنے ستارے پڑی جب تیری نظر

☆☆☆

تو نوری سمندر ، میں خاکی بشر
تو ہے شاہ زمن ﷺ میں قطرۂ بحر

☆☆☆

تو رہنما ہے تو نورِ خدا ہے
تیرے در کے گدا شمس و قمر

☆☆☆

خطا ہوں کہ میں خطا کار ہوں
تجھ سے نسبت میری آقا ﷺ مگر

☆☆☆

آقا ﷺ عرش و فرش پہ ذکر تیرا
پڑھیں نعت تیری قدسی قلندر

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یا رب ! نعت کہنے کا ہنر عطا کر دیجئے
پیمانہ سخن توصیفِ رسول ﷺ سے بھر دیجئے

☆☆☆

محبتِ رسول ﷺ سے ہو سینہ لبریز میرا
میرے خیالات کو رفعت مثل حیدرؓ دیجئے

☆☆☆

روضہ رسول ﷺ ہو جائے نقش مجھے
یا رب ! قلب و چشم کو وہ نظر دیجئے

☆☆☆

سامنے ہوں سنہری جالیاں سبز گنبدِ رسول ﷺ
چوکھٹِ رسول ﷺ ہو موت مجھے اگر دیجئے

☆☆☆

یا رب العالمین واسطہ سید المرسلین کا
میں ذرہ ہوں مجھے بنا گوہر دیجئے

Marfat.com

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وقت نزع کلمہ پڑھائیں گے محمد ﷺ
دے دوں گا جان جب مسکرائیں گے محمد ﷺ

☆☆☆

وحشتِ قبر بھی مٹائیں گے محمد ﷺ
ہو گا نور ہی نور جب آئیں گے محمد ﷺ

☆☆☆

جب گونجے گی صدا ''ایھا المجرمون''
کالی کملی میں چھپائیں گے محمد ﷺ

☆☆☆

وہاں جب ہم پیاس سے نڈھال ہونگے
توکوثر بھر بھر پلائیں گے محمد ﷺ

☆☆☆

گوہر و امت کی یہ ہے آس ان سے لگی
ہمیں سرِ قیامت بخشوائیں گے محمد ﷺ

Marfat.com

ذخیرہ
صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی • لاہور پاکستان •

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اب سرکار ﷺ آجا مورے گھرماں
تورے کارن پھروں نگر نگر ماں

☆☆☆

موری کٹیا کر دے روشن مورے پیا
سما جا مورے پیا موری نجر ماں

☆☆☆

لے خبر موری مورے آقا ﷺ طبیباً
میں مر چلی پیا تورے ہجر ماں

☆☆☆

مورے نین ترسے مورا دل ترسے
ہُوک ہُوک سی اٹھا مورے جگر ماں

☆☆☆

Marfat.com

Marfat.com

تگ و تاز

تگ و تاز پبلشرز

Marfat.com